

# کتابِ دانیال - نمبر ایک سو چورانوے

مکابیوں کی گونجیں: ٹرمپ کی فتح اور درندہ کی شبیہ کی طرف پیغمبرانہ راہ

Jeff Pippenger

2024-04-24

مکابیوں کی نمائندگی کرنے والا سلسلہ (جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی نشاندہی کرتا ہے) نے 167 قبل مسیح میں مودین میں یونانی مذہب کے خلاف اپنی بغاوت شروع کی۔ وہاں مکابیوں نے یہودیوں پر یونانی مذہب زبردستی مسلط کرنے کی انطیوخس اپیفانس کی کوششوں کو ناکام بنا دیا، اور اس یہودی رہنما کو بھی قتل کر دیا جو انطیوخس کے ساتھ مل کر کام کر رہا تھا۔ یوں 2024 کے انتخابات میں بائیڈن کو "Right" Right کے نام سے معروف ووٹنگ بلاک کے ذریعے شکست ہوتی ہے۔ تاریخ 2024 کے انتخابات کی فتح کو اس طرح بیان کرتی ہے کہ مرتد پروٹسٹنٹ ازم نہ صرف عالمگیریت پسند ریپبلکنوں پر، جنہیں RINO's کہا جاتا ہے، غالب آتا ہے بلکہ ملحد ڈیموکریٹس کی ان کوششوں پر بھی کہ وہ قوم پر ووک ازم کے مذہب کو زبردستی مسلط کریں۔

مکابیوں کے سلسلے سے مماثل داخلی روحانی جنگ 2015 میں اس وقت شروع ہوئی جب دولتمند صدر نے عالمگیریت کی اڑدھائی طاقتوں کو بھڑکا دیا، اور دو گواہوں کو قتل کرنے میں اس اڑدہا کے کام میں 6 جنوری 2021 سے متعلق پیلوسی مقدمات بھی شامل تھے۔ مودین اور مکابیوں کی بغاوت 5 نومبر 2024 کو مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی آئندہ فتح کی نشاندہی کرتی ہے۔ 20 جنوری 2025 کی حلف برداری کی تمثیل 164 قبل مسیح سے کی گئی تھی، جو دوسرے پیکل کی از سر نو تقدیس کی نمائندگی کرتی تھی، اور اسی سال (164 قبل مسیح) انطیوخس اپیفانس مر گیا۔ انطیوخس ڈیموکریٹک پارٹی کی نمائندگی کرتا ہے، اور ان کے وہ عالمگیریت پسند شریک جو خود کو ریپبلکن کے طور پر شناخت کرتے ہیں، حالانکہ وہ اتنے ہی MAGA ریپبلکن ہیں جتنی ایک لڑکی لڑکا ہوتی ہے۔

آیات تیرہ تا پندرہ میں جس سیاسی کشمکش کی نمائندگی کی گئی ہے، جو جنگِ پانیوم پر اختتام پذیر ہوتی ہے، وہ اسی تاریخ میں ووک ازم اور مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے درمیان مذہبی کشمکش کے متوازی چلتی ہے۔ 2025 میں ٹرمپ کی حلف برداری کے بعد، جس کی نمائندگی 164 قبل مسیح میں دوسرے پیکل کی از سر نو تقدیس سے کی گئی ہے، وہ پھر مرتد پروٹسٹنٹ کلیسیا کو اپنی مرتد ریپبلکن حکومت کے ساتھ ملا کر حیوان کی شبیہ کی حقیقی تشکیل شروع کرے گا، جس کی نمائندگی 161 قبل مسیح سے 158 قبل مسیح تک روم اور مکابیوں کے اتحاد سے ہوتی ہے۔ ٹرمپ کلیسیا اور ریاست کو ایک ایسے اتحاد میں یکجا کرے گا جہاں مذہبی عنصر حاوی ہوگا۔ اس نبوی تاریخ میں، جہاں زمین کا حیوان کیتھولک ازم کے حیوان کی شبیہ بناتا ہے، مرتد ریپبلکن سینگ اور مرتد پروٹسٹنٹ سینگ حیاتِ ابدی کے معاملے میں غلط جانب ریتے ہوئے اپنی مہلت آزمائش کا پیمانہ بھر دیں گے۔

حلف برداری سے—جس کی نمائندگی 164 قبل مسیح میں دوسرے پیکل کی تطہیر کرتی ہے—درندے کی شبیہ کی تشکیل کا کام شروع ہوتا ہے، جس کی نمائندگی 161 قبل مسیح سے 158 قبل مسیح تک یہودیوں اور روم کے اتحاد سے ہوتی ہے۔ ٹرمپ 5 نومبر 2024 (167 قبل مسیح) کو دوبارہ منتخب ہو گا، اور اپنی حلف برداری (164 قبل مسیح) پر وہ 1989 میں وقتِ آخر سے اب تک اٹھواں صدر بن جائے گا۔ یوں وہ اٹھواں ہوگا، یعنی ساتوں میں سے، اور پاپائی درندے کی عکاسی کرے گا جو اس وقت کتابِ مقدس کی پیشین گوئی کی اٹھویں بادشاہت بن جاتا ہے جب اتوار کے قانون پر اس کا مہلک زخم بھر جاتا ہے۔ اس کی حلف برداری کی نمائندگی 164 قبل مسیح میں مکابیوں کے ذریعے دوسرے پیکل کی ازسرنو تقدیس سے ہوئی تھی۔ مکابیوں کی بغاوت اس سے تین سال پہلے قصبہ مودین میں شروع ہوئی تھی، جس کے معنی "احتجاج" ہیں اور یہ 5 نومبر 2024 کو اس کی انتخابی فتح کی نشان دہی

کرتی ہے۔

164 قبل مسیح میں دوسرے ہیکل کی دوسری تقدیس ہوئی، یوں یہ 20 جنوری 2025 کو ٹرمپ کی دوسری حلف برداری کی تمثیل بنتی ہے۔ اس وقت وہ باضابطہ طور پر آٹھواں صدر بن جاتا ہے، جو اس سے پہلے کے سات صدور میں سے ہے۔ 164 قبل مسیح کو یہودیت میں دوسرے ہیکل کی دوسری تقدیس کی یاد میں منایا جاتا ہے۔

تقریب حلف برداری وہ مرحلہ ہے جہاں ٹرمپ آٹھواں بن جاتا ہے، یعنی سات میں سے ہے، اور اس کے بعد سے شیطانی معجزات ظاہر ہوں گے جو درندے کی شبیہ بنانے کے کام کی تائید کریں گے۔ آٹھ دوبارہ زندہ ہونے والے درندے کی شبیہ کی علامت ہے، اور اسی مرحلے پر شبیہ کی تشکیل شروع ہوتی ہے، جس کی نمائندگی 161 قبل مسیح کرتا ہے۔

حیوان کی مورت کی تشکیل سب سے پہلے ریاست ہائے متحدہ میں مکمل ہوتی ہے، اور پھر یہی مورت پوری دنیا پر مسلط کی جاتی ہے۔ جب ریاست ہائے متحدہ دنیا پر یہ لازم کرنا شروع کرے گا کہ وہ حیوان کی ایک مورت قبول کرے، ایسی مورت جو بولے بھی اور یہ حکم بھی دے کہ جتنے لوگ حیوان کی مورت کی عبادت نہ کریں انہیں قتل کر دیا جائے، تو ریاست ہائے متحدہ ابھی ابھی اتوار کا قانون منظور کر چکا ہوگا اور ایک تہرا اتحاد قائم کر چکا ہوگا۔ اتوار کے قانون کے وقت وہ تہرا اتحاد موجود ہوگا، اور شیطان کی حیرت انگیز کارگزاری کا وقت آپہنچے گا، کیونکہ شیطان مسیح کا بھیس بدل کر معجزات دکھائے گا تاکہ دنیا کو حیوان کی عالمی مورت اور اتوار کی عبادت قبول کرنے پر آمادہ کرے۔ اس وقت ٹرمپ دس بادشاہوں کا قائد بن جاتا ہے۔

پس، دس بادشاہوں میں سرکردہ بادشاہ کے طور پر ٹرمپ کی تخت نشینی، جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون پر ہونے والے سہ گانہ اتحاد میں پوری ہوتی ہے، کی پیشگی صورت 20 جنوری 2025 کو ٹرمپ کی بطور آٹھواں، جو سات میں سے ہے، صدر کے طور پر حلف برداری سے ظاہر کی جا چکی ہے۔ امریکہ میں درندے کی شبیہ کی تشکیل کو مکمل کرنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر، پاپائی درندہ بھی آٹھواں، جو سات میں سے ہے، بن جاتا ہے۔ یوں درندے کی شبیہ کے امتحان کا زمانہ اس وقت شروع ہوتا ہے جب ٹرمپ آٹھواں، جو سات میں سے ہے، بنتا ہے، اور جب وہ مدت ختم ہوتی ہے تو پاپائیت بھی آٹھواں، جو سات میں سے ہے، بن جاتی ہے، کیونکہ الفا اور اومیگا ابتدا کے ذریعے انجام کو واضح کرتا ہے۔

شیطانی معجزات ٹرمپ کی حلف برداری پر شروع ہوتے ہیں، جب درندے کی شبیہ کی تشکیل کا دور شروع ہوتا ہے، اور یہ شیطان کے اس حیرت انگیز عمل کی نشان دہی کرتا ہے جو ریاست ہائے متحدہ میں درندے کی شبیہ کی تشکیل کے دور کے اختتام پر شروع ہوتا ہے۔ ٹرمپ کی حلف برداری اس دور کے آغاز کی علامت ہے، اور اقوام متحدہ کے دس بادشاہوں کے سرکردہ بادشاہ کے طور پر اس کی حلف برداری اس دور کے اختتام کی علامت ہے۔ ابتدائی اور اختتامی دونوں حلف برداریاں درندے کی شبیہ کی تشکیل کا آغاز کرتی ہیں، پہلے ریاست ہائے متحدہ میں، اور پھر پوری دنیا میں۔

اتحاد کا کام، یا روم کے ساتھ یکجا ہونا جو 161 قبل مسیح سے 158 قبل مسیح تک پیش آیا، اس تاریخ کی نشاندہی کرتا ہے، اور یہ سولہویں آیت میں اتوار کے قانون پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ پاپائی نظام کی شبیہ والی حکومت نافذ کرنے کا آخری کام درندہ کی شبیہ کی تشکیل سے شروع ہوتا ہے، اور اسے ٹرمپ اس طرح آگے بڑھاتا ہے کہ وہ مرتد پروٹسٹنٹوں کے ان سیاسی احسانات کا بدلہ چکاتا ہے جو انہوں نے اس کی سیاسی فتح میں اسے فراہم کیے تھے۔

یہ نبوی ڈھانچہ آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ میں رکھا جاتا ہے۔ دانی ایل کے باب گیارہ کی آیت دو سے آیت تین تک کی پوشیدہ تاریخ بھی اسی ڈھانچے پر رکھی جانی ہے۔ مکاشفہ کے باب گیارہ کے دو گواہوں کی نبوی تاریخ بھی اسی ڈھانچے پر رکھی جانی ہے۔ آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ میں ان تین خطوط

کو اکٹھا کرنے کے ذریعے، یہوداہ کے قبیلے کا شیر دانی ایل کی نبوت کے اُس حصے کی مہر کھول رہا ہے جو آخری ایام تک مہر بند رکھا گیا تھا۔

کیا شہر میں نرسنگا پھونکا جائے اور لوگ نہ ڈریں؟ کیا شہر میں بلا آئے اور خداوند نے اسے نہ کیا ہو؟ یقیناً خداوند خدا کچھ نہیں کرتا جب تک اپنے بندوں یعنی نبیوں پر اپنا بھید ظاہر نہ کرے۔ شیر نے دھاڑا، کون نہ ڈرے گا؟ خداوند خدا نے کلام کیا ہے، پھر کون نبوت نہ کرے؟ اشدود کے محلوں میں اور ملک مصر کے محلوں میں منادی کرو اور کہو، سامریہ کے پہاڑوں پر جمع ہو جاؤ اور اس کے درمیان کے بڑے ہنگاموں اور اس کے اندر کے مظلوموں کو دیکھو۔ عاموس 6:3-9۔

دانی ایل باب گیارہ کی چالیسویں آیت کی پوشیدہ تاریخ میں جس پیغام کی نمائندگی کی گئی ہے، اور جو کھولا گیا ہے، وہی مہر بندی کا پیغام ہے؛ اور عاموس شہر میں نرسنگا بجنے اور شیر کے دھاڑنے کے بارے میں ایک بلاغی سوال کرتا ہے، اور عاموس ہی جواب دیتا ہے جب وہ بیان کرتا ہے کہ خدا کچھ بھی نہیں کرتا جب تک وہ پہلے اسے اپنے بندوں نبیوں پر ظاہر نہ کرے۔ وہ یہ بھی بتاتا ہے کہ نرسنگے کا وہ پیغام جو خدا ترسی پیدا کرنے کے لیے مقرر ہے، شہر کی بدی کی نشاندہی بھی کرے گا، اور یہ کہ اسے اشدود، مصر اور سامریہ میں منادی کیا جانا تھا، جو جدید بابل کی سہ گانہ ساخت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ مہر بندی کے نرسنگے کا پیغام ان واقعات سے پہلے جو مہر بندی کے پیغام میں بیان ہوئے ہیں، تمام دنیا میں منادی کیا جانا تھا۔ نرسنگے کا یہ پیغام، جو مہر بندی کا پیغام ہے، 'سچائی' کی مہر رکھتا ہے، کیونکہ مہر بندی کا زمانہ تیسری خرابی کے نرسنگے کی تین پھونکوں پر مبنی ہے۔

نرسنگے نے سب سے پہلے 11 ستمبر 2001 کو مہر بندی کے آغاز کی نشان دہی کی اور آخری نرسنگا عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت مہر بندی کے اختتام کی نمائندگی کرتا ہے، جب عظیم زلزلے کے ساتھ ہی تیسری مصیبت اچانک آ جائے گی۔ درمیانی نرسنگا 7 اکتوبر 2023 کو پھونکا گیا، جب قدیم ارض جمیل پر اسلام کی طرف سے تیسری مصیبت کا ایک اچانک حملہ ہوا، جیسے 2001 میں جدید ارض جمیل پر بھی اسلام کی طرف سے تیسری مصیبت کا ایک اچانک حملہ ہوا تھا، اور جیسے ان تین پھونکوں میں آخری کے وقت، عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت، بھی ہوگا۔ قدیم ارض جمیل پر درمیانی اچانک حملہ ظاہری اسرائیل پر تھا، جو اس بغاوت کی علامت ہے جس نے مسیح کو مصلوب کیا۔

عاموس کے نرسنگے کا پیغام ساری دنیا میں نشر کیا جائے گا، اور اس پیغام کی اشاعت کا کام جولائی 2023 کے آخر میں شروع ہوا۔ پھر یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے دھاڑ ماری، اور کون نہ ڈرے گا، اور کون اتنا دلیر ہوگا کہ یہ انکار کرے کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت سے وابستہ واقعات اب دنیا بھر میں منکشف ہو رہے ہیں؟ یہ مضامین اب ایک سو بیس سے زائد ممالک میں، ساٹھ سے زیادہ زبانوں میں موجود ہیں اور انہیں یا تو پڑھا جا سکتا ہے یا سنا جا سکتا ہے۔

مبارک ہے وہ جو پڑھتا ہے، اور وہ جو اس نبوت کے الفاظ کو سنتے ہیں، اور ان باتوں پر عمل کرتے ہیں جو اس میں لکھی ہوئی ہیں، کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ مکاشفہ 1:3۔

جب مذبح کی وہ آگ جو دعاؤں اور بخور کے ساتھ ملی ہوئی ہے، ساتویں اور آخری مہر کھولے جانے پر زمین پر ڈالی جاتی ہے، تو آوازیں، گرجیں، بجلیاں اور ایک بہت بڑا زلزلہ ہوتا ہے۔ یہ بڑا زلزلہ اس کے نتیجے میں آتا ہے کہ آدھی رات کی پکار کا پیغام آگ کی مانند ان مقدسین پر نازل کیا جاتا ہے جو حرقی ایل باب نو میں آہ و زاری کر رہے ہیں، اسی طرح جیسے پنتیکست کے دن آگ نازل ہوئی تھی۔ وہ آگ ایک ایسے پیغام کی نمائندگی کرتی تھی جو پھر ہر قوم، قبیلے، زبان اور امت تک پہنچایا گیا، بالکل اسی طرح جیسے یہ مضامین پہنچائے جا رہے ہیں۔ وہ آگ اس صلاحیت کی نمائندگی کرتی تھی کہ وہ پیغام ہے شمار زبانوں میں پہنچایا جا سکے، بالکل اسی طرح جیسے یہ مضامین۔ یہ مضامین پیشگی طور پر اس بات کی نشان دہی کر رہے ہیں کہ کیا ہونے والا ہے، کیونکہ خداوند کچھ نہیں کرے گا جب تک وہ پہلے اپنے

نبوی کلام کے ذریعے اپنے کاموں کو ظاہر نہ کر دے۔

اے آسمانو، کان لگاؤ، اور میں بولوں گا؛ اور اے زمین، میرے منہ کے کلام کو سن۔ میری تعلیم بارش کی طرح ٹپکے گی، میری گفتار شبینم کی مانند رسیے گی، نرم سبزہ پر ہلکی پھوار کی طرح، اور گھاس پر جھڑیوں کی مانند۔ کیونکہ میں خداوند کے نام کا اعلان کروں گا؛ ہمارے خدا کی بزرگی مانو۔ وہ چٹان ہے، اس کا کام کامل ہے؛ کیونکہ اس کی سب راہیں عدل ہیں؛ وہ سچائی کا خدا ہے اور بے بدی ہے؛ وہ عادل اور راست ہے۔ انہوں نے اپنے آپ کو بگاڑ لیا ہے؛ ان کا داغ اس کے فرزندوں کا داغ نہیں؛ وہ کج رو اور ٹیڑھی نسل ہیں۔ استثنا 1:32-5۔

"آخری بارش" کی "تعلیم" اب خداوند کی طرف سے شائع کی جا رہی ہے، اور وہ تعالیم جو "نصف شب کی پکار-آخری بارش" کے پیغام کو تشکیل دیتی ہیں، "خداوند کے نام" پر مبنی ہیں۔ اس کا نام "سچائی" ہے؛ وہ پلمونی، یعنی عجیب شمار کرنے والا ہے، اور وہ عجیب زبان دان ہے؛ وہ الفا اور اومیگا ہے؛ وہ خدا کا بیٹا اور ابن آدم ہے؛ وہ سردار کاہن ہے؛ وہ قبیلہ یہوداہ کا شیرے؛ اور وہ سردار فرشتہ میکائیل ہے۔ مسیح کے یہ تمام نام "مکاشفہ یسوع مسیح" کا لازمی حصہ ہیں، جس کی مہر مہلت ختم ہونے سے عین پہلے کھولی جاتی ہے، اور یہ ان مضامین کا بھی لازمی حصہ ہیں جو جولائی 2023 کے آخر سے پوری دنیا میں شائع کیے جا رہے ہیں۔ "جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔"

یہوداہ کے قبیلے کا شیر، وہ جس نے غلبہ پایا اور سات مہروں سے مہر بند کتاب کی مہریں کھولنے کا حق حاصل کیا، اب رو رہا ہے، جیسے وہ 22 اکتوبر 1844 کو رویا تھا؛ کون نہ ڈرے گا؟

اور اُس نے بلند آواز سے پکارا، جیسے شیر دھاڑتا ہے؛ اور جب وہ پکار چکا تو سات گرجوں نے اپنی آوازیں نکالیں۔ اور جب سات گرجوں نے اپنی آوازیں نکال لیں تو میں لکھنے ہی والا تھا؛ اور میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جو مجھ سے کہہ رہی تھی، ان باتوں پر مہر کر دے جو سات گرجوں نے کہی ہیں، اور انہیں نہ لکھ۔ مکاشفہ 10:3، 4۔

وہ مقدس تاریخ جو دانی ایل باب گیارہ آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ سے ہم آہنگ ہے، میلرانیٹوں کی تاریخ ہے، اور یہ متی باب پچیس کی دس کنواریوں کی تمثیل، مکاشفہ باب دس کی سات گرجیں، حبقوق باب دو، اور حزقی ایل باب بارہ کی آیات اکیس تا اٹھائیس کی تکمیل میں ہے۔ ان کی تاریخ 1798 میں وقتِ آخر کے زمانے میں شروع ہوئی، جو 1989 کے وقتِ آخر سے ہم آہنگ ہے۔ مکاشفہ باب دس میں سات گرجوں نے اپنی آوازیں بلند کیں، مگر یوحنا کو یہ لکھنے سے روک دیا گیا کہ سات گرجوں نے کیا کہا تھا۔ رسول پولس نے تیسرے آسمان میں ایسی باتیں دیکھیں اور سنیں جنہیں لکھنا انسانوں کے لیے جائز نہ تھا۔

رسول پولس کو اپنے مسیحی تجربے کے آغاز ہی میں یسوع کے پیروکاروں کے بارے میں خدا کی مرضی جاننے کے لیے خاص مواقع عطا کیے گئے۔ وہ 'تیسرے آسمان تک اٹھا لیا گیا،' فردوس تک، اور ایسے ناقابل بیان کلمات سنے جنہیں انسان کے لیے ادا کرنا جائز نہیں۔ خود اس نے اقرار کیا کہ اسے 'خداوند کی طرف سے' بہت سی 'رویا اور مکاشفات' دیے گئے تھے۔ انجیل کی سچائی کے اصولوں کی اس کی سمجھ 'اعلیٰ ترین رسولوں' کے برابر تھی۔ 2 کرنتھیوں 12:2، 4، 11، 1۔ اسے 'مسیح کی محبت، جو علم سے بالا ہے' کی 'چوڑائی، اور لمبائی، اور گہرائی، اور اونچائی' کی واضح اور کامل سمجھ تھی۔ افسیوں 3:18، 19۔ اعمال رسولوں، 469۔

تمام انبیاءِ آخری دنوں کی نشان دہی کرتے ہیں، اور جب "سات گرجیں" نے اپنی آوازیں "بلند" کیں تو یوحنا نے جو کچھ سنا، اسے لکھنے سے منع کر دیا گیا۔ اور پولس نے جب تیسرے آسمان میں تھا تو جو کچھ دیکھا، اسے ایسی باتوں کا علم کرایا گیا جن کا انسان کے لیے "بیان" کرنا جائز نہ تھا۔ "سات گرجیں" جس سچائی کی نمائندگی کرتی تھیں، اسے مہر لگا کر بند رکھا جانا تھا، جب تک کہ یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے اس سچائی کی مہر کھولنے کا فیصلہ نہ کیا۔

یہ بہن واٹ پر جزوی طور پر آشکار کیا گیا، کیونکہ انہوں نے یہ پہچانا کہ یہ پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کی تاریخ میں "وہ واقعات جو وقوع پذیر ہوں گے" کی نمائندگی کرتا ہے، اور یہ بھی کہ یہ "آئندہ واقعات جو اپنی ترتیب کے مطابق آشکار کیے جائیں گے" کی نمائندگی کرتا ہے۔ پس اس وقت جو ظاہر کیا گیا، وہ "آئندہ واقعات" سے متعلق ایک پیش گوئی تھی۔ انہیں یہ ہدایت بھی کی گئی کہ "سات گرجوں" کو مہر بند کرنا، دانیال کی کتاب کو مہر بند کرنے کی تمثیل تھا۔

وہ خاص نور جو یوحنا کو دیا گیا تھا اور جس کا اظہار سات گرجوں میں ہوا تھا، ان واقعات کی تفصیل تھی جو پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کے تحت پیش آنے والے تھے۔۔۔

"ان سات گرجوں کے اپنی آوازیں بلند کرنے کے بعد، یوحنا کو، دانی ایل کی مانند، اس چھوٹی کتاب کے بارے میں یہ حکم دیا جاتا ہے: 'جو باتیں ان سات گرجوں نے کہیں، ان پر مہر کر دے۔' یہ ان آئندہ واقعات سے متعلق ہیں جو اپنی ترتیب کے مطابق ظاہر کیے جائیں گے۔" دی سیونٹھ-ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمنٹری، جلد 7، 971۔

یہ فہم کہ "سات گرجیں" ایک ایسی علامت تھیں جس نے یہ ثابت کیا اور برقرار رکھا کہ "سطر بہ سطر" کا طریقہ کار "آخری بارش" کا پیغام ہے، وقت آخر میں تسلیم کیا گیا جو 1989 میں شروع ہوا، لیکن 11 ستمبر 2001 کے بعد دو تحریکوں کی تکرار کی اہمیت ایک موجودہ آزمائشی سچائی بن گئی۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں ملیرائٹس کی تاریخ کی تکرار وہ بنیادی اصول تھا جس کی تصدیق اسی تاریخ کو ہوئی، جیسے کہ ملیرائٹس کے بنیادی اصول کی تصدیق 11 اگست 1840 کو ہوئی تھی۔ ملیرائٹس کے لیے یہ بنیادی اصول کہ ایک دن ایک سال کی نمائندگی کرتا ہے، اس کی تصدیق 11 اگست 1840 کو ہوئی، اور یہ بنیادی اصول کہ تمام اصلاحی تحریکیں 'خط پر خط' ایک دوسرے کی تمثیل کرتی ہیں، اس کی تصدیق 11 ستمبر 2001 کو ہوئی۔ 'سات گرجیں' اس سچائی کی گواہی کے طور پر اس وقت ان کی مہر کھول دی گئی۔

یسوع ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اس کے آغاز کے ذریعے واضح کرتا ہے، اور 11 ستمبر 2001، جو مہر بندی کے عمل کی ابتدا تھا، مہر بندی کے عمل کے خاتمے کی نشان دہی کرتا ہے۔ یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے جولائی 2023 میں جب مردہ سوکھی ہڈیوں کو زندہ کرنا شروع کیا تو اس نے "سات گرج" کے ایک اور پہلو کی مہر کھولی، کیونکہ اس نے تب یہ واضح کیا کہ، "سچائی" کے مطابق، "سات گرج" علامتی طور پر پہلی اور آخری مایوسیوں کی میلرائٹ تاریخ کی بھی نمائندگی کرتی ہیں، اور "نصف شب کی پکار" کی بغاوت درمیانی سنگ میل ہے۔

یوں کرتے ہوئے، اس نے ظاہر کیا کہ "سات گرجیں" کی تکرار 18 جولائی 2020 کے واقعات سے شروع ہو کر عنقریب آنے والے اتوار کے قانون تک ہوتی ہے۔ 18 جولائی 2020 کی مایوسی کا پہلا نشان راہ ہونا، اور عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کی مایوسی کا "سچائی" کے تین نشانات راہ میں آخری ہونا — جو وقت مہر بندی کے اختتام پر "سات گرجیں" کی شناخت کرتے ہیں — ان نادان کنواریوں کی بغاوت سے نمایاں کیا گیا ہے جو یہوداہ کے قبیلے کے شیر کا پیغام رد کرتی ہیں؛ وہ اب دہاڑ رہا ہے جبکہ وہ اپنے پیغام کی مہر کھولتا اور اسے تمام روئے زمین پر شائع کرتا ہے، کیونکہ وہی پیغام آخری ایام کی آدھی رات کی پکار کا پیغام ہے۔

مہر بندی کے زمانے کے آغاز میں، 11 ستمبر 2001 کو، مکاشفہ باب اٹھارہ کا فرشتہ نازل ہوا اور دیگر متعدد امور کے ساتھ، اس نے "سات گرجوں" کے معنی کی مزید گہری تفہیم کو منکشف کیا۔ اس وقت "سات گرجوں" کے بارے میں جو سمجھا گیا تھا، وہ صرف یہ نہ تھا کہ اصلاحی تحریکیں ایک دوسری کے متوازی ہوتی تھیں، بلکہ یہ بھی کہ جب فرشتہ کسی اصلاحی تحریک کے اس نشان راہ پر نازل ہوتا تھا تو وہ اس کی متعلقہ تاریخ کے بنیادی نبوی اصول کی تصدیق کرتا تھا۔

گیارہ ستمبر 2001 کو مکاشفہ باب اٹھارہ کے فرشتے کے نزول نے 'سٹر پر سطر' کے آخری بارش والے طریقہ کار کی تصدیق کر دی، اس امر کی نشان دہی کرتے ہوئے کہ ابتدائی (یا الفا) تحریک اختتامی (یا اومیگا) تحریک کی نمونہ تھی۔ مہر بندی کے وقت کے اختتام پر، میخائیل مردہ خشک ہڈیوں کو زندہ کرنے کے لیے نازل ہوا، جن کی نمائندگی ان دو گواہوں نے کی جو سدوم اور مصر کہلاتے اس عظیم شہر کی گلی میں مردہ پڑے تھے جہاں ہمارے خداوند کو بھی مصلوب کیا گیا تھا۔ جب میخائیل نے مردوں کو واپس زندگی کی طرف بلا یا، تو اس نے یہوداہ کے قبیلے کے شیر کی حیثیت سے مہر کشائی کی کہ 'سات گرجیں' میں ان حقائق سے بڑھ کر، جو پہلے سے منکشف ہو چکے تھے، ایک پوشیدہ تاریخ بھی موجود تھی۔

اور جب یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے اس سچائی کی مہر کھولی تو اس نے اسے "Truth" کے ڈھانچے کے اندر رکھ دیا۔ تب یہ منکشف ہوا کہ 18 جولائی، 2020، 19 اپریل، 1844 کے متوازی تھا، اور ان دونوں سنگ میلوں کے بعد آدھی رات کی پکار کے پیغام کی مہر کھلے گی، جو اپنے اپنے دور کی نادان کنواریوں کی بغاوت کو ظاہر کرے گی۔ اس نے اس حقیقت کی بھی مہر کھولی کہ یہ پیغام سونامی کی طرح دنیا بھر میں پھیل جائے گا، یہاں تک کہ اتوار کے قانون کے نفاذ کی بڑی مایوسی واقع ہو جائے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

اور اس نے مجھ سے کہا، اس کتاب کی نبوت کی باتوں پر مہر نہ لگا، کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ جو ناانصاف ہے، وہ بدستور ناانصاف رہے؛ اور جو نجس ہے، وہ بدستور نجس رہے؛ اور جو راستباز ہے، وہ بدستور راستباز رہے؛ اور جو مقدس ہے، وہ بدستور مقدس رہے۔ اور دیکھ، میں جلد آتا ہوں؛ اور میرا اجر میرے ساتھ ہے، تاکہ ہر ایک کو اس کے کام کے مطابق بدلہ دوں۔ میں الفا اور اومیگا ہوں، ابتدا اور انتہا، اول اور آخر۔ مکاشفہ 10:22-13۔